10713- عمرہ یا حج میں سر کے کچھ بال کٹوانے

سوال

ایک شخص نے عمرہ کی ادائیگی کے بعد سر کی ایک جانب سے بال کٹوائے اوراپنے گھر واپس پلٹ آیا اوراسے علم ہوا کہ اس کا یہ فعل صحیح نہیں تھا، اب اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ کے سامنے رکھا گیا توان کا جواب تھا :

اگر تواس نے ایسا جہالت کی بنا پر کیا ہے تواسے چاہیے کہ وہ اب اپنا لباس اتار کراحرام پہن لے اور مکمل سر کومنڈائے یا مکمل سر کے بال چھوٹے کروائے تواس طرح اس نے جوکیا وہ معاف ہوگا کیونکہ اس نے یہ عمل جہالت کی بنا پر کیا تھا، اور سر منڈانے یا بال چھوٹے کروانے کے لیے شرط نہیں کہ وہ مکہ میں ہی ہو بلکہ مکہ یا کسی دوسري جگہ پر بھی ہوسکتا ہے .

لیکن اگر اس نے ایسا کسی عالم کے فتوي کی بنا پر کیا تواس حالت میں بھی اس پر کچھ لازم نہیں آتا اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : .{اگر تمہیں علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ لو}.

اور بعض علماء کی رائے ہے کہ سر کے کچھ حصہ کے بال کٹوانے مکمل سر کے بال کٹوانے کی طرح ہی ہے .